سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب وترتیب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت بنوریؒ بنام حضرت شیخ الحدیثؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدومِ گرامی مآثر حضرت بابرکت

أطال اللّٰہ حیاتہ المبارکۃ فی نفع الإسلام والمسلمین والعلم والدین، آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نامۂ برکات سے مشرف ومستفید فرمایا۔ حضرت! آپ نے تو بہت کچھ دیکھا پڑھا، خدا کا شکر کوئی لمحہ بھی ضائع نہیں ہوا، حیاتِ بقیہ چونکہ بہت قیمتی ہے اور جتنی پونجی کم رہ جاتی ہے خرچ کرنے میں انسان احتیاط کرتا ہے، اس لیے ان لمحات کا مصرف بھی بہت قیمتی ہے، سابقہ زندگی پر تحسّر وتأسف، سفرِ آخرت کی تیاری، خلق اللہ کی تربیت، وما إلٰی ذالک من الأمور المبارکۃ، کہاں مطالعۂ کتب کی لذت اور کہاں یہ مشاغلِ مبارکہ؟! یہ ترتیب بالکل طبعی ہے، جوانی میں کتب بینی اور تصنیف وتالیف اور مشیخت میں تربیتِ نفوس، تزکیۂ قلوب، ذکر اللہ، تفکر وتذکر...الحمد للہ کہ آپ کو یہ سب قابلِ غبطہ نعمتیں اسی عمر میں نصیب ہیں جس کا بہترین زمانہ ہے، آپ کو ان کتابوں اور واسطوں کی حاجت نہیں، اللہ تعالیٰ نے بے نیاز فرمادیا ہے، پریشانی تو ہماری ہے کہ جوانی بھی ضائع اور بڑھاپا بھی حسرت ہی حسرت ہے، کچھ معمولی اعمال ہیں جن کی صورت کچھ اچھی ہے، اگر قبول ہوں تو شاید بیڑا پار ہوجائے، اس لیے

دعاؤں کی حاجت ہے۔ میری تو آج کل زندگی بھی ضائع ہورہی ہے، بس صحیح بخاری شریف کے درس کا وقت تو الحمدللہ کام کا وقت ہے، نہ اب مطالعہ کی ہمت اور نہ عبادت کا شوق، یہ مرثیہ طویل ہے، آپ کو خواہ مخواہ کیوں پریشان کروں؟!

آج کل متعلقین میں سے چند علیل ہیں، ان کی صحت و عافیت کے لیے دعا فرمائیں، عزیزم محمد سلمہٗ کی صحت بھی اچھی نہیں۔

قادیانی مسئلہ بلا شبہ حکومت نے کھٹائی میں ڈال دیا ہے، لیکن ان شاء اللہ! عملاً بھی کسی وقت تکمیل تک پہنچ جائے گا، ایسا نہیں کہ جو جدید فیصلے ہورہے ہیں بے اثر ہیں، الحمدللہ! بہت کچھ اثرات مرتب ہورہے ہیں، لیکن ابھی کچھ مزید جدوجہد کی ضرورت ہے، باقی اتنی بات اطمینان کی ہے کہ یہ جو کچھ ہوا ہے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوا ہے، کسی لطیفۂ غیبیہ کا ظہور ہوا تھا، ظاہری اسباب کو چنداں دخل نہیں، اس لیے اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اور لطیفۂ فریدیہ کے ظہور کے برکات ناتمام نہیں ہوتے، اس سلسلے کی تفصیلات بھی کچھ ہیں، جو زبانی بیان ہوسکتے ہیں کہ حکومت کیوں ڈھیلی پڑگئی، حق تعالیٰ کی رضا کے لیے تو کیا نہیں تھا، محض سیاسی مصالح کے پیشِ نظر کام کیا گیا تھا، وہ توقعات اپنی ذات کی حد تک اُن کو پوری نظر نہ آئیں، اس لیے رفتار سست ہوگئی، بہر حال دعاؤں کی ضرورت ہے۔

والسلام

محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ

۳۰ صفر ۱۳۹۵ھ

حضرت بنوریؒ بنام حضرت شیخ الحدیثؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدومِ گرامی مآثر برکۃ ھذہ العصور حضرت شیخ الحدیث زادھم اللّٰہ برکات و حسنات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً

والا نامۂ گرامی نے ممنون ومشرف فرمایا، جواب میں حسبِ عادت تاخیر ہوتی جاتی ہے، اب تو یہ تقصیر عادت ہی بن گئی، الحمدللہ کہ قلمی ہے، قلبی نہیں۔ سابق مکتوبِ برکت مختصر تمہید کے ساتھ بینات میں شائع ہوگیا، آپ کے کلمات میں جو تاثیر ہوگی، ہماری روایت بالمعنیٰ اور تشریح میں کہاں وہ

برکت؟! اس لیے ان کلمات کو بعینہا شائع کرنا قرینِ مصلحت سمجھا اور اس لیے تعمیلِ حکم سے ادباً قاصر رہے ہیں، میں تو کسی کی جوتیوں کے صدقے کچھ لکھ لیتا ہوں، ورنہ اردو کہاں اور ہم کہاں؟ خیر حق تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ جواب سے سرفراز فرمایا اور بہت کچھ باتیں آجاتی ہیں اور ہمیں اور دوسروں کو استفادے کا موقع بھی مل جاتا ہے۔

لیکن مخدومی! میرا مقصد طرق وسلاسل و مشائخ کے اذکار و اعمال واشغال وواقعات و مجاہدات کی افادیت میں ہرگز نہ تھا، الحمد للہ کہ ان پر قلب مطمئن ہے کہ امراضِ نفوس کا بھی علاج ہے اور ان تدابیر کے سوا چارہ کار نہیں اور اگر امراض نہ ہوں تو شارع علیہ السلام نے جو غذاء روحانی مقرر فرمائی ہے اور فرض قرار دے دیا ہے وہی نسخۂ شفاء ہے، مزید کی حاجت ہی نہیں۔ مقصد شبہ کا صرف اتنا نہ تھا کہ ذکر اللہ کی برکات وانوار تو بہرحال درسِ قرآن، حفظِ قرآن، تلاوتِ قرآن سے حاصل ہو جاتے ہیں، طلبہ کے نفوس کا علاج وہ نہیں، بلاشبہ اس کے لیے مخصوص طرقِ علاج کی ضرورت ہے۔ اس لیے گزارش کی تھی کہ ہر درس گاہ کے ساتھ ایک خانقاہ کی بھی ضرورت ہے، جو طلبہ فارغ ہوں اس سے وابستہ ہوں اور کچھ عرصہ اسی مقصد کے لیے اقامت بھی کریں۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ کی خواہش پر ذاکرین کے اجتماع اور اجتماعی ذکر کی تدبیر کی گئی، اس ہفتہ اس کا افتتاح بھی ہو جائے گا، ان شاء اللہ!

امسال جو طلبہ فارغ ہوں گے، تیرہ (۱۳) طلباء نے ایک سال کے لیے تبلیغ میں وقت لگانے کا عزم کر لیا ہے اور نام بھی لکھوا دیئے ہیں اور ایک چلے والے تو بہت ہیں، ان شاء اللہ! شبِ جمعہ میں کچھ طلبہ ہفتہ وار مکی مسجد بھی جایا کرتے ہیں۔ اگر آپ کی دعائیں اور توجہات دونوں شامل حال رہیں تو ان شاء اللہ! مافات کی تلافی ہوتی رہے گی۔ آپ کا دوسرا گرامی نامہ بھی مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے چند اساتذہ کے مجمع میں سنا دیا، بہت محظوظ ہوئے، وہ آپ کی تدبیر وتجویز پر عمل کرنا سوچ رہے ہیں، بہت عجلت اور تشویشِ خاطر میں چند سطریں گھسیٹ دی ہیں، تاکہ مزید تاخیر نہ ہو۔

پسِ نوشت:........عزیزم محمد سلمہٗ سلام لکھواتا ہے اور دعوات وتوجہات کا آرزومند ہے۔

والسلام

محمد یوسف بنوری

۳ صفر ۱۳۹۶ھ

.... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....